سوال

پیدائش سے پہلے بچے کی جنس معلوم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ولادت سے قبل ماں کے پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی معلوم کرنے کی شریعت نے اجازت دی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بچے کی جنس معلوم کرنے کے لیے جستجو پسندیدہ عمل نہیں ۔بچے کی جنس جو بھی ہو وہ دنیا میں آتا ہی رہے گا اور اگر جنس معلوم کرنے کے لیے ستر کھولنا پڑے تو یہ بالکل ہی ناجائز عمل ہے ،اس مقصد کے لیے ستر کھولنا کہ آلہ رکھ کر جنس معلوم کی جائے یہ جائز عمل نہیں ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ الٹرا ساونڈ کا نتیجہ اول تو سو فیصد درست نہیں ہوتا، اس میں بہت ہی زیادہ معمولی طور پر غلطی کے امکانات بھی ہوتے ہیں، اسی لیے بڑے ہسپتال الٹرا ساونڈ نہیں کرتے کہ اگر نتیجہ اسکے خلاف نکلا تو ہسپتال کی بدنامی ہوگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی